

**وزیر خزانہ: موجودہ حکومت نے مرکز کی سطح پر مالی شمولیت کے لئے**  
**’پالیسی فراہم کی**  
**پی ایم جے ڈی وائی کے تحت تقریباً 30 کروڑ بینک کھاتے کھولے گئے،**  
**بند پڑے کھاتوں کی تعداد 20 فیصد سے کم ہوئی، ادھار قانون کو**  
**نئی حیثیت حاصل ہو گئی، نوٹ بندی سے نقد لین دین کو کم کرنے اور ڈیجٹل**  
**ادائیگی کو بڑھانے میں، ٹیکس بنیاد کی توسیع اور دیگر کے مقابلے میں**  
**معیشت میں اور زیادہ باقاعدگی لانے میں مدد ملی، پالیسی سازوں کے لئے**  
**مالی شمولیت کے عمل سے انحراف ناممکن**

Posted On: 13 SEP 2017 7:34PM by PIB Delhi

نئی دہلی-13 ستمبر-مرکزی وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت نے مرکز کی سطح پر مالی شمولیت کے لئے پالیسی فراہم کی ہے اور اگست 2014 میں بڑے پیمانے پر پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی) اسکیم کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ مالی شمولیت کے نفاذ میں بینکوں کی مدد لی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ یہ ایک ایسا میدان ہے جہاں سرکاری شعبے کے بینک (پی ایس بی) دوسروں کے مقابلے میں بہتر ہیں۔ وزیر خزانہ نے یہ بات آج قومی راجدھانی دہلی میں منعقدہ اقوام متحدہ (یو این) کے ذریعہ زیر اہتمام ”مالی شمولیت“ پر ایک کانکلیو میں اپنے خطاب میں کہی۔

وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے اس موقع پر اپنے خطاب میں مزید کہا کہ اگست 2014 میں جب پی ایم جے ڈی وائی کا نفاذ عمل میں آیا تھا تو صرف 58 فیصد لوگوں کے بینک کھاتے تھے اور 42 فیصد بینکنگ نیٹ ورک باہر تھے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اب پی ایم جے ڈی وائی کے تحت کھولے گئے بینک کھاتوں کی تعداد 30 کروڑ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ستمبر 2014 میں پی ایم جے ڈی وائی کے تحت زیر وبیلنس کھاتوں کی جو تعداد 76.81 فیصد تھی وہ اب محض 20 فیصد سے کم رہ گئی ہے۔ جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ اس کے علاوہ، بینک کھاتہ داروں کو 5000/- روپے کی اوور ڈرافٹ سہولیت کے ساتھ 22 کروڑ سے زیادہ روپیہ کارڈ جاری کئے گئے ہیں۔

وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ مزید یہ کہ موجودہ حکومت نے پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی) کے تحت جیون بیمہ اور پردھان منتری سرکشا یوجنا (پی ایم ایس بی وائی) کے تحت حادثاتی بیمہ کے ذریعہ غربا کو سلامتی فراہم کی ہے۔ 7 اگست 2017 تک پی ایم جے ڈی وائی کے تحت 3.46 کروڑ اندراج جب کہ پی ایم ایس بی وائی کے تحت 10.96 کروڑ اندراج کئے گئے ہیں۔ وزیر موصوف نے مزید بتایا کہ دونوں اسکیموں کے تحت 40 فیصد خواتین کے اندراج کئے گئے ہیں۔

نوٹ بندی کے نتائج پر بات کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ نوٹ بندی کے ذریعہ نقد لین دین کے حجم کو کم کرنے اور ڈیجٹائزیشن میں اضافہ کرنے، ٹیکس بیس توسیع اور دوسروں کے مقابلے میں معیشت کو مزید باقاعدہ اور رسمی بنانے میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوٹ بندی کے بعد معیشت میں مجموعی طور پر نقدی کی مقدار کو کم کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔

ادھار سے متعلق بات چیت کرتے ہوئے وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ یہ ملک کو آگے لے جانے میں ایک اہم پیش رفت ہے کیونکہ اب ہم نے اس کی امکانی صلاحیت کو سمجھنا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 92 فیصد لوگوں کے پاس ادھار کارڈ ہیں۔ جناب جیٹلی نے مزید کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ادھار قانون سے آئینی حیثیت کو جانچنے میں مدد ملے گی۔

انہوں نے کہا کہ ادھار سے سبسڈی کی شناخت اور اس کے نتیجے میں وسائل کی بربادی کو کم کرنے میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادھار نظام کے نفاذ کے بعد حکومت کی ایسی امداد/ سبسڈی کو اس کے مستحق اصل حقداروں تک پہنچانے میں مدد ملی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ چونکہ یہ مالی سبسڈی اصل حق دار کے بینک کھاتے میں براہ راست پہنچتی ہے۔ اس لئے اس کے نتیجے میں پردھان منتری جن دھن یوجنا بینک کھاتوں کو مزید عملی بنانے اور بند پڑے/ غیر چالو کھاتوں کی تعداد میں زبردست کمی آئی ہے۔

اپنے خطاب کے اختتام میں وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ موجودہ حکومت، گزشتہ تین برسوں میں مرکزی سطح پر اپنے سیاسی اور معاشی ایجنڈا میں مالی شمولیت لانے میں کامیاب ہوئی ہے اور آئندہ آنے والے وقت میں پالیسی سازوں کو اسی سمت اور راستے پر چلنا پڑے گا اور وہ اس رجحان سے انحراف نہیں کرسکیں گے۔

